دُرُوْدِ آكبر دُرُودِتَاج ٥رُودِلَكَهِي فضأبل اورتجيند تعارفي كلماث زېږرىتى: شاەمځى تىدافضل قادری چشتی (صابری نظامی) قلندری (المعروف "افضل سركار") ترجه درود شرليت: قاضي عليم الشرعار في ملقه چيئتيه صاربي عارفيه ۸۷-۲۸ ادورميز إ دُسنگ سوسائبلي، بلاك ۸/۷ ـ كراچي

دُرُودِ آڪبَر دُرُودِتَاج ٥ رُودِلكَهِي فضائل اوركيند تعارفي كلمات زېرىتى: شاەمچە تىدافضل قادری چشتی (صابری نظامی) قلندری (المعروف "افضل سركار") ترجه درود سرني : قاضى عليم الشرعار في ملقه چشتیه صاربی عارفیه ٨٧-٦٨ اوورسز باؤسنگ سوسائتی، بلاک ٨/٧ - كراچی

"اریخ اثناعت رمع الاقل ساماط وستمبر اوواعد تعاد ____(بارادل) _____... تعاد ____ (باردوم) ____ ... شعبان ساماح ينسروري سام تعاد ____ (بار سوم شوال المكرم ١١٨٥ ه ورى تعداد ___(بارجهارم) ____ ... ومضان المبارك سلط المهر وسعير سيرس تعداد ___ (بارپنجسم) ____ ... لعوار بارششم عم ١٩٧٨ وتبوري المام ...

١- انتساب ۲- گذارشات __ ۲- لدارشات ۳- احادیث نبوی س ۵- چند ضروری باتیں – ۵- فضائل درود اکبر – ۲- فضائل درود تاج – ۲- فضائل درود لکھی۔ ۸- درود اکبر — ۹ - درور تاج – ۱۰ - درور سکتی – 49.

انتساب

یہ عاجز بندی اپنی طرف سے اور اُن عاشقانِ رسول
(صلّی اللہ علیہ وسلّم) جنہوں نے دائے ' درئے ' شخ اِس
میں حصتہ لیا بالخصوص میرے محرّم دبنی بھائی قاضی علیم اللہ
عارفی صاحب کی طرف سے اس حقیر ہدیہ کو بھد عجز و اکساری
اور ہزاروں درود و سلام کے ساتھ اپنے پیارے آقا نبی مرم
تاجدارِ مدینہ ، شفیح المذنبین ، رحث اللعالمین سیّد الاق لین و
تاجدارِ مدینہ ، شفیح المذنبین ، رحث اللعالمین سیّد الاق لین و
تاخرین فخر موجودات و کائات حضور احمد مجتلے محر مصطفے صلّی
اللہ علیہ وسلّم کی بارگاہ اقدس میں پیش کرتی ہے۔

بيگم راشده صدّيقى قادرى چيتى -صابرى - عارفى المعرون رابعه ثانى

گذارشات

این محرم دین و یقین بہنول اور بھائیوں کے لئے درود تاج ' درودِ اکب اور درودِ لکھی کو ایک جگہ اکٹھا کرکے پیش كر ربى مول مجھ اللہ تعالى سے المير كامل ہے كه اس سے ان کو اور دیگر بندگانِ خدا کو فائدہ ہوگا۔ لیکن اس سے قبل یه ضروری سمجها که درود شریف کی نضیلت میں چند احادیث نبوی م بھی لکھ دی جائیں ۔ ناکہ پڑھنے والے کے دل میں ایک خاص ذوق و شوق کا جذبہ پیدا ہوجائے ۔ اور وہ ان تینول ادوار شریفه کو حضور صلی الله علیه وسلم کی محبت سے سرشار ہوکر پڑھے ۔ تاکہ فیضان اللی کا اس کے دل و دماغ اور روح پر نزول ہو ۔ اور اس کو حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی سی محبت نفیب ہو ۔ جب سی محبت ہوگی تو پھر حضور

صلّی الله علیه وسلّم کی سُنت پر عمل کرنا اس کے لئے آسان ہو جائے گا۔

اگر کوئی خامی کتابت وغیرہ میں نظر آئے تو اسے خود اپنی کاپی میں صحیح کرلیں ۔ ممنون ہو گی ۔ اللہ تعالی ہم سب کو اپنی اور اپنے پیارے حبیب حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی محبت عطا فرمائے ۔ آمین ۔

بيكم راشده صديقى قادرى - چشق - صارى - عادى المعروف رابعة ثانى

احاديثِ نبويً

صلی الله علیه وسلم نے که جو محض مجھ پر ایک بار درود بھیج گا سلی الله علیه وسلم نے که جو محض مجھ پر ایک بار درود بھیج گا الله تعالی اس پر دس مرتبہ رحمت نازل کرے گا۔ اس کے دس گناہوں کو معاف فرمائے گا۔ اور دس درج بلند فرمائے گا۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عند کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا۔ جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجنے والا ہوگا۔

(س) حفرت ابی بن کعب رضی الله تعالی عنه کہتے ہیں کہ میں نے رسُول الله صلّی الله علیه وسلّم سے عرض کیا یا رسُولُ الله الله علیه وسلّم) پر کثرت سے درود بھیجنا الله الله علیه وسلّم) پر کثرت سے درود بھیجنا

ہوں ۔ آپ (صلّی اللہ علیہ وسلم) فرمائیں کہ میں اس کے لئے کتنا وقت مقرر کروں اینے اعمال و اوراد میں سے ۔ آپ (صلّی الله علیه وسلم) نے فرمایا جس قدر تو جاہے ۔ اگر نیادتی کے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا آدھا وقت مقرر کردول -آپ (صلّی الله علیه وسلّم) نے فرمایا جس قدر تو عاب أكر زياده كرے كا تو تيرے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا دو تہائی وقت مقرر کر دول ۔ آپ (صلّی الله عليه وسلم) نے فرمايا جس قدر تو جائے اگر زيادہ كرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا اپنی دعا کا سارا وقت مقرر كر دول يا رسول الله إ آب (صلى الله عليه وسلم) نے فرمایا یہ کفایت کرنے گا اور تیرے دین و دنیا کے مقاصد کو پورا کرے گا اور تیرے گناہ دور کئے جائیں گے۔ الله تعالى عنه كت بن عبيد رضى الله تعالى عنه كت بن كه ایک روز جب که رشول الله صلی الله علیه وسلم تشریف فرما تے - کہ ایک مخص حاضر ہوا اور نماز بڑھی اور پھریہ دعا ما گی " اکلا کھ مرّ اغُفِرُ لِی کو ارْ حَمْدِی "آپ (صلی الله علیه وسلم)
نے فرمایا ۔ اے نماز پڑھنے والے تو نے جلدی کی ۔ جب تو نماز پڑھے تو آخر میں بیٹھ کر خداکی ایسی تعریف کر جو کہ اس کی عظمت کے مناسب ہو اور پھر مجھ پر درود پڑھ ۔ پھر مانگ اللہ سے جو جائے ۔

عبد الله بن مسعود رضى الله تعالى عنه كهتے بين كه مين نماز پڑھ رہا تھا ۔ اور نبی صلّی الله عليه وسلّم تشريف رکھتے تھے اور حضرت ابو بكر رضى الله تعالى عنه اور حضرت عمر رضى الله تعالى عنه بھى آپ (صلّی الله عليه وسلّم) كے ساتھ تھے ۔ بعد بينا تو خداكى تعريف كى پھر حضور صلّی جب ميں نماز كے بعد بينا تو خداكى تعريف كى پھر حضور صلّی الله عليه وسلّم پر درود بھيجا ۔ پھر اپنے لئے دعاكى ۔ يه من كر آپ (صلّی الله عليه وسلّم) نے فرمایا مائك ویا جائے گا ۔ الله عليه وسلّم) نے فرمایا مائك ویا جائے گا ۔ مائك ویا جائے گا ۔

الله تعالی عنه کہتے ہیں کہ رضی الله تعالی عنه کہتے ہیں کہ رعا اس وقت تک آسان اور زمین کے درمیان معلق رہتی

ہے اور اس میں کوئی چیز اُوپر نہیں چڑھتی جب تک کہ تو درود نہ جھیجے اپنے نبی (صلّی الله علیہ وسلّم) پر۔

چند ضروری باتیں

تمام عبادات جو ہیں ان کے منظور ہونے کے متعلق کچھ نہیں کہا جا سکتا ۔ گر درود شریف کی قبولیت میں کوئی شبہ نہیں ۔ کیونکہ یہ ایک ایبا وظیفہ ہے کہ اس کا تھم کلام پاک میں اللہ تعالی نے خود دیا ہے ۔ فرمایا ہے کہ اللہ تعالی اور اس کے فرشتے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود شریف بھیج ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اس طرح درود بھیجو ۔ جیسا کہ حق ہے ۔ اللہ کے وظیفے کے منظور نہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

درود شریف کے پڑھنے میں بری احتیاط لازم ہے۔
پڑھنے والے کے ممنہ میں سے کسی قتم کی بدیو نہیں آنی
چاہئے ۔ لہن ' بیاز ' ادرک ' مجھلی وغیرہ وغیرہ ۔ بعض لوگول
کے منہ میں بدیو کا مرض ہوتا ہے ۔ انہیں چاہئے کہ منہ میں
الایکی رکھیں ۔ زبان سے گالم گلوچ یا فخش گفتگو نہ کریں ۔

غیبت یا چغلی نه کرس - جھوٹ نه بولیس - اس کے علاوہ درود شریف کا وظیفہ ہو یا کوئی اور۔ اس کے لئے صدق مقال اور اکل طلل لازمی ہے اور صغیرہ و کبیرہ گناہ سے بچنا فرض ہے۔ اکثر شکایت کی جاتی ہے کہ وظیفہ پڑھا گر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ جب تحقیقات کی می تو معلوم ہوا کہ صاحب نہ تو نماز يره بين اور نه روزه ركح بين اور نه زكاة دي بين -حالاتکہ یہ تیوں دین کے ستون ہیں ۔ اس کے علاوہ حرام حلال روزي کي کوئي تميز نهيں - اور وہ شايد په سجھتے ہيں که به حرام روزی طال میں ملادیں کے تو خود بخود سے حرام روزی ملنے کے ساتھ ہی حلال ہوجائے گی ۔ پھر تردو و فکر کیبا۔ ظاہر ہے الی صورت میں وظیفہ راصنے کی تکلیف نہیں کرنا چاہے - اصول کی تو بات یہ ہے کہ جب انسان کو کوئی تكليف پنچ تو وه اپنا محاسبه كرے - اور اينے اندر جو جو گناه د كي ان سے الله كى بارگاه ميں سے دل سے توبه كرے - الله تعالی اس کی توبہ قبول فرماکر اس کے ظاہر و باطن کو یاک

فرمادے گا۔ جب یہ صورت ہوگی ۔ تو زبان وظیفہ پڑھنے کے لائق ہوجائے گی ۔ اس کے بعد یہ جائے کہ جب وظیفہ برھے تو اس سے پہلے اینے کپڑوں یر خوب خوشبولگائے (خوشبو میں عطر گلاب کو نضیلت سے) کیڑے صاف تھرے پنے اور بہتر یہ ہے کہ کیڑوں کا ایک جوڑا صرف وظفے کے لئے رکھ لیا جائے ۔ اور پھرسب چیزوں کو بھول کر اللہ تعالی سے سی کو لگا کر اور صحیح نیت سے اور کمال عاجزی سے وظیفہ کو بڑھا جائے۔ بہتریہ ہوگا کہ وظیفہ بڑھنے کے لئے گریں کوئی ایک جگه مقرر کر دی جائے اور برصتے وقت اگریتی بھی لگائی جائے تو اس کی خوشبو سے زیادہ برکت ہوگی -جب وظیفہ بڑھے تو جم کو ڈھیلا رکھ ۔ جس سے عاجزي ظاہر ہو ۔ اکساري ظاہر ہو اور منه بھي عاجزانہ بنالے اور وظیفہ بھی نہایت عاجزی اور اکساری سے بڑھے - سب سے ضروری بات جو ہے وہ بندے اور الله کا تعلق ہے۔ اس لئے یقین صحح رکھے ۔ گمان نیک رکھے کہ انشاء اللہ میرا یہ

وظیفہ کامیاب ہوگا ۔۔۔ وظیفہ شروع کرنے سے پہلے اپی
حیثیت کے مطابق ایک ' تین 'پانچ 'گیارہ یا اکس روپ کی
غریب کو صدقہ دے اور صدقہ دیتے وقت یہ عرض کرے کہ
اللہ تعالی یہ قلیل صدقہ تیری جناب کے لائق نہیں ' و
اندک پذیر اور بسیار بخش ہے۔ میرے صغیرہ اور بیرہ گناہوں
کو معاف فرا اور اس صدقے کی برکت اور اپنی رحیمی و
کری کے صدقے مجھے اس وظیفے میں کامیابی عطا فرا۔ اور
اس میں جو خامیاں رہ جائیں انہیں پُورا فرا۔

دُعا عبادت کا مغز ہے۔ اور اس کا بھی ایک سلقہ اور طریقہ ہے۔ سائل کو چاہئے کہ دعا کو سجدے میں مانگے اس لئے کہ سجدے میں انسان اللہ تعالیٰ کے بہت ہی قریب ہو تا ہے۔ اور سجدہ بذات خود اس کے جم کو نہایت عاجزی کی حالت میں لے آتا ہے۔ جب سائل تین باریا پانچ بار شبیع پڑھ کے تو سجدے میں اللہ تعالیٰ کی حمہ و ثنا نمایت ہی عاجزی سے بیان کرے۔ اس کے بعد حضور صلّی اللہ علیہ وسلم پرسے بیان کرے۔ اس کے بعد حضور صلّی اللہ علیہ وسلم پرسے بیان کرے۔ اس کے بعد حضور صلّی اللہ علیہ وسلم پر

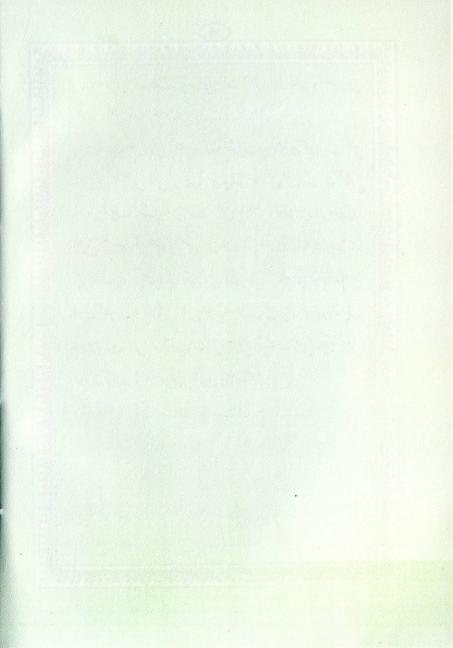
درود شریف بھیج - پھر عاجزی اور اکساری سے اپنی عاجت طلب کرے اور پھر درود شریف پڑھے - اور پھر سجدے میں سے سر اٹھائے -

اکثر لوگ علاء اور مشائخ سے دریافت کرتے ہیں کہ کون سے درود شریف برحیس - وہ ان کو درود شریف بتاتے وقت درود شریف کے برصے کی اجازت بھی دے دیتے ہیں۔ جن لوگول کو درود شریف برصنے کا شوق ہے ان کو چاہئے کہ جو درود شریف ان کو اجھا لگتا ہے ۔ تو پھر اس درود شریف کو ورد بنالیں - اور روزانہ بردھیں - اور جب کاروبار میں مصروف ہوجائیں تو وقفے وقفے سے وہ اپنا درود شریف پڑھتے رہیں ۔ انشاء اللہ تعالی ان کو بھی ایک عجیب سی روحانیت اور نورانیت عطا ہوگی ۔ درود شریف کے لئے بہت احتباط برتی چاہے ۔ جو درود شریف فجریا عشاء کی نماز کے بعد برها جائے تو اس کی برکت اور ہے۔ کیونکہ اس وقت نماز کی وجہ سے باوضو ہوتے ہیں۔ اب رہا معاملہ دن کا اس میں بھی جمال تک ہوسکے باوضو رہے ۔ گرکی مجبوری کے تحت اگر دن میں با وضو نہ رہ سکتا ہو تو وہ بغیروضو کے ہی پڑھ سکتا ہے۔
درود شریف پڑھنے کا اگر ناغہ ہوجائے تو اس کی قضا بھی
ادا کرے ۔ لینی بطور قضا دو سرے ورد اور اپنے روز مرہ
وظیفے کے ساتھ گذشتہ روز کا وظیفہ پڑھے ۔ ورنہ کسی
مصیبت میں جٹلا ہونے کا خطرہ ہے ۔ (بیہ ان لوگوں کے لئے
مصیبت میں جٹلا ہونے کا خطرہ ہے ۔ (بیہ ان لوگوں کے لئے
ہے جو کسی درود شریف کا روزانہ اور بلا ناغہ ورد کرتے ہیں ۔
ان کو قضا دینی چاہئے ۔ جو بھی بھی پڑھتے ہیں ان کو قضا
پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے)۔

اب كوئى چاہ كه اس وظيفے كے ذريع سے اس كو ب شار بركتيں نفيب ہول تو وہ اپنے اندر ذوق و شوق اور پيارے آقا صلى اللہ عليه وسلم كى محبت كو قلب ميں پيدا كرے اور وہ ہفتے ميں كم از كم ايك بار كچھ اوراد "كچھ كلام پاك يا سپارے بڑھ كر ہديہ ايصال كرے - اس كے بعد ياك يا سپارے بڑھ كر ہديہ ايصال كرے - اس كے بعد يوف اطهر كا تصور كرے - آئسيں بند كرے اور بردى عاجزى

سے عرض کرے کہ یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم میری طرف بھی نظر کرم فرمائیں۔

اب اگر كوئى مخص درود شريف پرهتا ہو اور تب بھى
اس كى مشكليں على نہ ہوتى ہوں تو پھر سمجھ لے كہ وہ مخض
درود شريف ٹھيك طرح سے نہيں پرهتا - اور اس ميں ذوق و
شوق تو ہے گر حضور صلى الله عليه وسلم سے محبت پيدا نہ
كرسكا - ياد ركھيں كہ حضور صلى الله عليه وسلم كى توجه خاص
اسے نھيب نہ ہوئى - اس كا يہ مطلب نہيں كہ درود شريف
پردھنے سے اس كو ثواب حاصل نہيں ہوگا - نہيں ايا نہيں
ہے - ثواب تو انشاء الله ضرور عطا ہوگا -



فضائل درود اكتبر

آ جو مخض بھی اس درود کو روز پڑھتا ہے اسے انشاء اللہ تعالیٰ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت نصیب ہوگی۔

آگر کوئی مخص سخت پریشانی میں ہو تو ۱۳ ' ۱۲ اور ۱۵ کا روزہ رکھے اور دورہ کو پڑھے اور سے اور سے اور سے اور سے اور سے اور سے میں دعا مائے ۔ انشاء اللہ تعالی اس کی پریشانی دور ہو جائے گی۔

اگر روحانی منزل گری ہوئی ہو تو فجر سے پہلے اِس درود کو ایسے پردھیں جیسے کہ پڑھنے والا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دربار عالی میں حاضر ہو اور یہ محسوس کریں کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی نگاہ کرم ہم پر ہے۔

﴿ جَس گُرين بيد درود ايك دفعه روزانه پرها جائے اس گرير فرشتے كا گذر ہو تا ہے اور خاص رحموں كى بارش ہوتى

ہے جس گریس اس طرح یہ درود بردھا جاتا ہے وہاں اگر کوئی مصیبت برے تو اس درود کے سبب سے فائدہ ہوگا۔ اگر جعہ کے بعد بیہ درود بڑھا جائے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص محبت عطا ہوتی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ

وسلم کی مجلس کی زیارت ہوتی ہے۔

ا بو مخص ایک تبیع استغفار 'ایک تبیع کلمهٔ طیته 'ایک تبيح يااكله كارخل ياحي ياحي ياقيهم اورايك دفعه درود اكبر ردھتا ہے اس کی قبر میں ایسا نور ہوگا کہ دوسرے مردوں کی بھی شفاعت کرے گا۔

() جو مخض اُور درج کئے ہوئے طریقہ سے راحتا ہے وہ متجاف الدعوات ہو جاتا ہے۔ اگر وہ درود بڑھ کر کسی بیار اور مریض پر پھونک دے تو انشاء اللہ تعالی مریض کو شفاء ہوگی اور اگر کوئی پریشانی میں ہو تو اس طریقہ سے درود اکبر يره كردعا ما كل جائے تو وہ دعا مقبول ہوگى ۔ انشاء الله تعالى -

فضأبل درودتاج

ا عروج چاند پہلے جعد کی شب بعد نماز عشاء قبلہ رخ ۱۵ بار درود تاج اللہ علیہ اللہ عکیہ اللہ عکیہ اللہ عکیہ اللہ علیہ اللہ علیہ وسلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔

(P) قلب کی مفائی کے لئے فجر کے بعد روزانہ سات بار

پرهيں-

ص مکا شفہ غیبی کے لئے عصر اور عشاء کے بعد روزانہ 11 بار درود شریف ' ۱۰۰ سو بار کا عَلَیْم عَلِیْم فی کی خبیر و کے برقی اور کیا علیم عَلِیْم فی کی کی میں اور کی میں اور کی سے بار درود تاج برطیس ۔

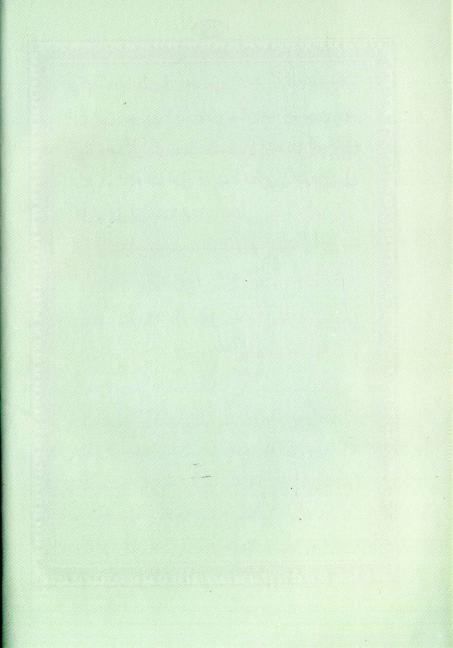
﴿ ظَالَمَ عَاكُم كَ ظَلَمُ اور دشمنوں كى دشمنى سے نجات كے لئے ١٣ بار درود شريف عشاء كے بعد چاليس دن تك بردھيں ۔

(ک رنج و غم اور پریشانی سے نجات کے لئے عشاء کے بعد ۲ مار درود تاج ۴۰ دن تک ردھیں۔

ال رزق میں خرو برکت کے لئے روزانہ فجر کے بعد ، بار

درودِ تاج پرهيس -

(2) سی قتم کی بیاری ظاہری یا باطنی سے نجات کے لئے ہر نماز کے بعد ایک بار درودِ تاج اور ۱۱ بار بیاری کا خیال کرتے برئ " دَافِع الْبَلَّاءُ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِوَالْمَرْضِ وَالْكَلِمُونُ كُم مراركرين عاجزي كم ساته وانشاء الله شفاء بولى. ایما فخض جما کوئی کام اس قری طرح اُٹکا ہو کہ کی طرح عل نہ ہو یا وہ مخص جس کے رزق میں اتن تنگی ہو کہ فاقہ ہو اور کوئی نوکری نہ طے ' کہیں سے کوئی قرضہ نہ طے ' جدهر بھی جائیں ناکای ہو وہ روزہ رکھے اور اینے گریں بیٹے جہال کوئی دوسرا نہ آئے ۔ درود ماج اتا برھے جتنا ہو سکے کی سے رابط نہ رکھے - صرف معیبت یاد کرے اور دل میں یہ خیال کرے کہ جیسے ہی درود تاج حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں پیش ہو میری مصیبت ختم ہوجائے۔ اور اس طرح درودِ تاج کا ورد جاری رکھے جب تک مدد کی خبرنہ آئے ۔ یہ عمل تین دن 'سات دن یا گیارہ دن تک جاری رکھیں ۔ انشاء اللہ تعالی تیسرے 'ساتویں یا گیارہویں دن کوئی نہ کوئی خبر آجائے گی۔



فضأبل درودلكهي

درودِ لکھی حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے محمود غرنوی رحمته الله عليه كو عطا فرمايا تھا - روايت ہے كه محمود غزنوى رحمته الله عليه يهل بهت ظالم اور جابر بادشاه تها - ايك دفعه وه ایک ویرانے سے گذر رہا تھا تو دیکھا کہ ایک درخت پر دو الو چینے ہوئے باتیں کر رہے ہیں - محمود غزنوی نے فوراً اینے وزیرے کہا کہ تم کتے تھے کہ تم جانوروں کی بولیاں جانے ہو ۔ ہناؤ کہ یہ دو الو آپس میں کیا باتیں کر رہے ہیں ۔ وزیر نے توقف کیا اور اس طرح ظاہر کیا جیسے کہ وہ ان کی باتیں دھیان سے من رہا ہے ۔ اس کے بعد وہ بادشاہ سے مخاطب ہوا کہ میں نے ان دونوں کی باتیں من کی ہیں مگر جب تک جان کی امان نہ یاؤں عرض کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا ۔ بادشاہ نے کہا کہ ہم نے تھیں امان دی اور اب کو کہ یہ کیا كبدرے بيں - اس نے كہاكہ ايك الوكا يجة جوان ہے اور شادی کے قابل ہے ۔ اور دوسرے کی بی جوان ہے ۔ اور شادی کے قابل ہے۔ رشتے ناطے کی بات ہو رہی ہے۔ الرکے والا جیز میں تین سو وران گاؤں مانگتا ہے۔ اڑی والا كہتا ہے - کچھ گاؤں كم بيں - ابھى اشخ بى لے لو - بہت جلد ہی میں تمھیں اس سے بھی زیادہ ویران گاؤل دے دول گا - الله تعالی محمود غرنوی رحمته الله علیه کو سلامت رکھے -جس رفار سے اس نے جابی مجائی ہوئی ہے ۔ اس حاب سے تو یہ چند دنوں کی بات ہے ۔ جتنے گاؤں کہو گے دے دول گا - کہتے ہیں کہ محمود غرنوی رحمتہ اللہ علیہ کے دل کو یزی چوٹ گلی ۔ زندگی میں ایک عجب تغیر آما ۔ حضور صلی الله عليه وسلم سے اتن محبت ہوگئ كه ہر روز اور شب ميں ایک لاکھ مرتبہ دورد شریف ختم کرتا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ امور سلطنت وک محتے۔

ایک روز خواب میں حضور صلّی الله علیه وسلّم تشریف

لائے ۔ فرمایا اے محمود تو کس کام میں لگ گیا ہے ۔ عرض کیا آب (صلّی الله علیه وسلم) کی محبت کی وجه سے مجبور ہوں۔ جب تک ایک لاکه مرتبه درود شریف نهیں بردهتا دل چین نہیں پکڑتا۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس کے سامنے ایک درود پڑھا اور فرمایا کہ یہ درود شریف تم روزانہ ایک بار یڑھ لیا کو تو اس کا ثواب تھیں اتنا ہی طے گا جتنا ایک لاکھ مرتبہ درود شریف برصے کا ۔ اب امور سلطنت کی طرف دھیان دو ۔ رعایا کو بہت تکلیف ہے ۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ایبا روحانی تفرف فرمایا کہ جب صبح محمود رحمتہ الله عليه اٹھا تو اسے بيد درود شريف أزبرياد تھا ۔ اور پھروہ روزانہ اسے ایک بار راحتا تھا اور دن میں امور سلطنت کی طرف دھیان دیتا تھا۔ اس وجہ سے یہ درود شریف" درود لکھی کے نام سے مشہور ہوا ۔ اب درود کھی کے فضائل بیان کئے جاتے ہیں۔

___ ہر نماز کے بعد درود کتھی اس طرح پڑھا جائے:

ایک بار نماز فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان اور دو بار فرض کے بعد۔

دوسری تمام نماذوں میں فرضوں کے بعد صرف ایک ایک بار پڑھے انشاء اللہ انجام بخیر ہو گا اور مرنے سے پہلے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت نصیب ہوگ۔

کی مصیبت میں جٹا ہو تو بعد نماز عشاء اسم بار درودِ لکھی اور اسم بار عہد نامہ پڑھے پھر سجدے میں عابزی سے دعا کرے۔ ایک ہفتہ مسلسل پڑھے اور اس کے بعد صرف جمعہ کے روز نماز عشاء کے بعد وظیفہ ایک دفعہ بڑھے۔ اس روز۔

جن پر جادو آسیب کے اثرات ہوں یا دشمنوں نے گھرا کیا ہو اور ان کے ہاتھوں سخت نگ ہوں تو وہ روزانہ فجری نماز کے بعد یا عشاء کی نماز کے بعد اول درودِ لکھی ایک بار ۔ اس کے بعد ہفت بیکل اور سشش تھل ایک بار پھراس کے بعد درودِ لکھی ۔ پھر تھل ایک بار پھراس کے بعد درودِ لکھی ۔ پھر

سحدے میں دعا کرے ۔ انشاء اللہ تعالی نحات ہوگی ۔ _ دل کو بے سکونی ہو ' تجارت میں نقصان ہو تا ہو _ اولاد کی طرف سے بریشانی ہو تو ایک مرتبہ درور لکھی اور ایک مرتبه دعائے گنج العرش پھر ایک مرتبه درود لکھی يره على انثاء الله تعالى فضل رتبي موكا-جو طریقت کی راہ پر گامزن ہوں اور منزل کی دشواری یا رجعت لاحق ہوجائے وہ ایک بار درود لکھی ایک مرتبه دعائے مجنج العرش اور ایک سو بار " یا حی یافتوم " بحرایک بار درود لکسی شریف اس کے بعد اك سوار" اللهُمّرانيّ أسْئُلْك مِنْ فَضَّلِكَ وُرْحُمَتِكَ " يرض ك بعد كرسجد من دعا ما نكر - جو اینے روز مرہ کے دنیادی کام کاج کرنے میں ستی محسوس کریں وہ ایک بار درودِ لکھی اور ایک سُو بار " عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ " رِحْس پر سجدے میں دعا کرس۔ جن کا عبادت میں دل نہ لگتا ہو۔ وہ ایک بار درودِ

کتھی اور ایک سو بار" یاریخیاجی" پڑھیں۔ پھر سجدے
میں دعا مانگیں۔

- حضور صلّی الله علیه وسلّم کی زیارت کے لئے جعرات اور جعه کی درمیانی شب بعد نماز عشاء گیاره بار سورة مزمل شريف اور گياره بار درودِ لکھي برهيں اِس کے بعد دو رکعت نفل راحیں - ہر رکعت میں تین بار سورة اخلاص - پر اس نقل كا اور سورة مزّل شريف اور درودِ لکھی کا ثواب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی خدمتِ اقدس میں پیش کر دیں ۔ جب یہ وظیفہ یر هیں تو حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے روضہ اطبر کا تصور مسلسل اور نہایت بار و محبت سے رکھیں ۔ بلکہ بہتریہ ہوگا کہ اس وظیفے کے دوران یہ سمجمیں کہ آپ روضة اطبرك سامنے راھ رہے ہيں - جب راھ چكيں تو پھر حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمتِ اقدس میں تین بار نہایت عاجزی سے یوں کمیں:

" أَلصَّلُهُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ آغِثُنِى وَآمُلُ دُنِى فِي سَبِيلِ اللهِ "

۔۔۔ جس دل کو قناعت حاصل نہ ہو وہ ایک بار درودِ

کسی ایک سوبار "یا کھکٹ "۔ ایک سوبار یا کیطیف"

پڑھ کر داہنے ہاتھ پر پھوٹک مارے پھر ایک منٹ تک

اپنے دل کے مقام پر اپنے مقصد کی نیت رکھتے ہوئے

ہاتھ پھیرتا جائے۔

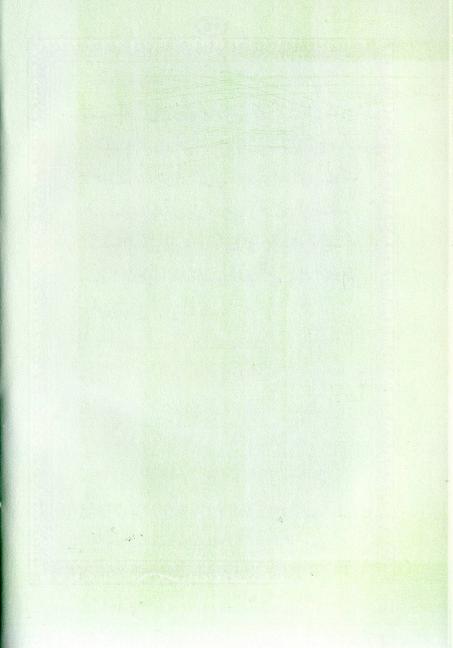
جو لوگ دائماً مریض ہوں۔ صحت خراب رہتی ہو علاج سے بھی فائدہ نہ ہو تا ہو۔ وہ ایک بار درودِ لکھی ایک سَو بار " یاجاقی می ایک سَو بار " یاجاقی می ایک سَو بار " یاجاقی می سو بار " یاجا قی می بردھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک مار کر پورے جم پر تین بار ہاتھوں کو پھیردیں۔

جو قرض میں سخت مبتلا ہو تو وہ بعد نماز فجریا بعد

نماز عشاء ایک بار " سورة لیین " پرسط اور اس دوران ہر" مُبُنِين " ير ايك بار درود كتمي شريف يرهے -اس کے بعد سجدے میں دعا مانگے۔ ___ أكر كوئى مخض ايك بار درود كلمى - تين بار سورة " وَالتِّين " تين بار " سورة وَلَهُنَشُرَحُ " يره كر ايخ تجارتی مال کو تصور میں لاکر اس پر پھونک مار دے تو اس میں خوب برکت ہوگی ۔ انشاء اللہ تعالی ____ اگر کوئی مخص جاہے کہ اس کے دل میں صدق اور اخلاص پیدا ہوجائے تو وہ ایک بار درود کھی اور ابك سوبار "سورة اخلاص شريف بمعد بسم الله شريف" _ جو صاحب کشف ہونا جاہے تو وہ ایک بیار درود کسی ایک ہزار بار " یا اللہ " پڑھے اور اس کے بعد پھر ایک بار درود لکھی رومے اور پھر سجدے میں دعا مانگے -صدق مقال اور اکل جلال لازمی ہے اور کبیرہ گناہ سے

بچا شرط ہے۔

۔۔۔۔ اگر کسی کی بینائی کم ہوجائے تو وہ فجر کی نماز کے بعد
ایک بار درودِ لکھی اور ۱۸ بار" یاشکگؤر " پڑھ کر
تموڑے سے پانی کو ہتیلی پر رکھ دے اور اس پر پھونک
مار دے اور پھر اس پانی کو دونوں آ تکھوں پر مل دے۔
۔۔۔ اگر کوئی چاہے کہ لوگوں میں رعرہت ہو تو ایک سُو
بار " یادیجیم " اور ایک بار درودِ لکھی پڑھے انشاء اللہ
تعالی وہ اپنی مُرادیائے گا۔۔





سُمِ اللهِ الرَّحْن مشروع الشرك نام سعجو برا مهربان نهايت رحم واللب الشرك (برگزيده) نبي آپ كي ء آقاد مولا وة والس لأم عَلَيْهِ فِي رے آقا و مولا بارگاہِ النی کی برگزند

ے) قریشی آیہ ہے آ قیا ومولا زہ פענעפנ פש (يسار بی آپ۔ مكر ہستی آپ کے حضور درود وسلام ہے آقا ومولا بره أورف بت عطاكي ے آقا ومولا دَب ہے آقا و مولا رَب کی حضوری میں (مقرب ترین) آیج حضہ

آ قا و مولا ا میرے آقا ومولا' آپ مي سي، رلا'جتم وچ

6 زوع س اكف

آڪير

واربس

رداربس سجار دارس כונית גר ! נופנים المالية! دروديج

- وسلم يرجوسر دارس سحره كم بال كاام را درد د بعیج حضرت محرصلی

وعليه وسلم بروته

دروديع

ردار ہیں بخات پانے والوں کے ردارين يه ولم برج سردامي (اپني كمالات كيسم) ظاهر موز والوا بان فض رداريس 2 ادروديج 1

0. ر بن رجوع בוראב

ن مارگاه الني

כונות

لەرچەسردارىس بار<u>)</u>

الترا درودجيج لم يرجو مردار بير للرا درود جيج عنى حال كرنبو وارس أن كحن يركمابس ممتازون תכונית عليهوس נעננית? لله! درود جميح ليالث

ب سيج يرا

درود

وكم يرور

الرور 191

東山東

121 درودجيج

برجسردا ء و 0 1 6 برجس يەو 3,

013 19/3 اولادي افَ مَا 15/ ن بیشانیوں واکوں

ه میں اعلیٰ



12121



وعالشك درودجميح براق جن کی سواری (بنی) اورجو (تیری و ورحمروط 6

مُهُ الى بى أن كانكم Gli دارج آي بروهم) كاسفر 61 0 (3) ال

یر^خ کے جِرِّا مِحرِینِ آپُہی

محكى بن عبر الله نور قرن نور الله المسلم الله نور قرن نور الله المسلم المسلم الله نور قرن الله المسلم المس





ابنی تمام مخلوقات کی

برابر درود وسلام بهيج -

, ے آو ,.

ومدا TUS بماير بنرادی وج انتح جرا تهالته لام بعيج - الحالية! (الدرس

ار مخلوق کی ہر

ام جيج

وطم پراورآپ کی آل پر اور تما

01010

